یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے۔

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت و اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیثوں کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہر حال پیشگی آنی چاہئے۔

(۲) بیرنگ خطوط وغیرہ جلد واپس ہونگے۔

(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے اور ناپسند مضامین محصول ڈاک آنے پر واپس ہوسکینگے جو مراسلات سے وٹ لیا جائیگا وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔

(۴) جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے

اخبار اہلحدیث امرتسر

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی ... کلام اللہ معظم داشتن اہل حدیث مصطفیٰ ... ہرکہ ... اصول حدیث ... کیا ہے ... ثنا ... الله ... بہ ...

نمبر ۳۹ جلد ۱۲

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ	للعہ
رؤساء و جاگیرداران سے	لعہ
عام خریداروں سے	بیجہ
ششماہی	عہ
ممالک غیر سے سالانہ ۸ شلنگ مع محصول	
ششماہی	۳ شلنگ

اجرت اشتہارات

کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت طے ہوسکتا ہے جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مولانا ابو الوفا ثناء اللہ صاحب مولوی فاضل مالک و ایڈیٹر اخبار اہلحدیث امرتسر ہونی چاہئے۔

امرتسر مورخہ ۱۶ رمضان ۱۳۳۳ھ ہجری مطابق ۳۰ جولائی ۱۹۱۵ء بروز جمعہ

فہرست مضامین

قادیانی مشن

موجودہ جنگ کی پیشگوئی

مرزا صاحب قادیانی کی عادت تھی جب کوئی نیا واقع ایسا ہوتا جس کی طرف لوگوں کی نگاہیں لگتیں اُس کے متعلق ضرور کوئی نہ کوئی الہام گذشتہ الہاموں میں نکال لیتے خواہ وہ بعد تحقیق اُسپر چسپاں ہوتا ہو لیکن انکی کوشش رہتی کہ اس واقع کو اہم نئی پیشگوئی میں لایا جائے کیونکہ اُن کے خیال میں یہ کسی اہم واقع کا الہامی ذیل میں مذکور نہ ہونا الہام کی ہتک تھی اس لئے وہ ضرور یہ کوشش کرتے کہ جس طرح بھی بن پڑے الہامی ذیل میں مندرج ہو۔

مثلاً ایک الہام اُن کا تھا تخرج الصدور الی القبور (بڑے بڑے لوگ سب قبروں میں چلے جاوینگے)

یہ ایک ایسا الہام ہے کہ مخالف سے مخالف بھی اسکو مانیگا۔ یہاں تک کہ ایڈیٹر اہلحدیث جو بقول مرزا صاحب اشد ترین دشمن ہے (حقیقۃ الوحی) اسپر ایمان رکھتا ہوا کہتا ہے آمنا وصدقنا فاکتبنا مع الشاہدین۔ اس لئے جب کبھی کوئی عالم کوئی معزز آدمی مرتا اس قانون قدرتی میں آجاتا جسکے صدق میں کسیکو کلام نہیں ہوسکتا۔

آج موجودہ جنگ میں مرزا صاحب زندہ ہوتے تو خدا معلوم کیا کیا الہام اس جنگ کے متعلق نکال لیتے مرزا جی کی جگہ خالی پاکر اُن کی امت نے اس خدمت کو پورا کرنا چاہا مگر بات بنانے کا وہ لطف کہاں جو ان میں تھا تاہم بقول ؎

گندم اگر بہم نرسد بھس غنیمت ست
اس گئے گذرے زمانہ میں یہی غنیمت ہے۔

قادیانی اسکی طرف سے آج کل ایک اشتہار

نکالا ہے جس میں مرزا صاحب کی عبارات نقل کرکے دکھایا ہے کہ آپ نے اس جنگ کے متعلق صاف صاف پیشگوئی کی ہوئی ہے۔ اس اشتہار کا مشتہر ہرائے نام مینیجر کارخانہ طلسمی ادویہ لاہور ہے۔ غور کیا جائے تو اس اشتہار میں بھی راقم نے طلسم ہی سے کام لیا ہے۔ پرانا مشہور قصہ ہے کسی مولوی صاحب نے ایک بے نماز کو نماز پڑھنے کیلئے کہا تو اُس نے جواب دیا خدا تو قرآن مجید میں نماز پڑھنے سے منع کرتا ہے اور آپ حکم دیتے ہیں۔ مولوی صاحب نے حیران ہوکر پوچھا کہاں؟ اُس نے جھٹ سے آیت قرآنی پڑھ دی لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ (نماز مت پڑھو) مولوی صاحب نے کہا ظالم! اس کے ساتھ کا لفظ بھی تو پڑھ۔ جو یہ ہے وَ اَنْتُمْ سُکَارٰی (نشہ کی حالت میں نماز نہ پڑھا کرو) بے نماز نے کیا معقول جواب دیا کہ سارے قرآن پر آپ نے یا آپ کے باپ نے عمل کیا ہے؟

یہ قصہ صحیح ہو یا غلط مگر آج قادیانی امت نے اس کی ایک تازہ مثال قائم کردی۔ کچھ شک نہیں کہ اشتہار دیکھنے سے ایک ناواقف کے دل کو کشش ہوتی ہے اور دل مانتا ہے کہ ضرور یہ پیشگوئی پوری ہوئی جس دوست نے ہمیں یہ اشتہار دیا اُسکا بیان ہے کہ میر ناصر (خسر مرزا) گاڑی میں بیٹھے سناتے ہوئے بڑے وجد میں آ رہے تھے خصوصاً جب یہ شعر پڑھتے کہ

مضمحل ہو جائینگے اس خوف سے سب جن و انس
زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار

کہتے تھے دیکھو زار جو لقب ہے بادشاہ روس کا آج اُس کی کیا حالت زار ہے اس سے زیادہ کیا صاف پیشگوئی ہوگی۔ واقعی بات یہ ہے کہ اشتہار دیکھنے والا کو حیرت رہجاتا ہے۔ ہم اس اشتہار کو طلسمی یا دجلی تحریر ثابت کرنے کے لئے پہلے سارا نقل کرتے ہیں تاکہ ناظرین اپنے دلوں سے پوچھیں کہ اُن پر کیا اثر ہوا۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ہمارے ناظرین اس اشتہار سے مرزا صاحب کی تصدیق کرنے پر آمادہ ہو جاوینگے بلکہ یہ کہتے ہیں کہ اُن کے دل پر ایک ایسا اثر ضرور ہوگا جس کے دفعیہ کے لئے وہ کوشش کرینگے وہ اشتہار یہ ہے:-

ایک ہیبت ناک پیشگوئی | اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے چرند پرند بھی باہر نہیں ہونگے اور زمین پر اس قدر تباہی اور بربادی آئیگی کہ جس روز سے انسان پیدا ہوا ہے ایسی تباہی کبھی نہیں آئی تاریخ گواہ ہے آج تک ایسی جنگ نہیں ہوئی اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائینگے کہ گویا اُن میں کبھی آبادی نہ تھی۔ اور اس کے ساتھ ہی اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہونگی یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائینگی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں اُن کا پتہ نہیں ملیگا تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے اور بہتیرے نجات پائینگے اور بہتیرے ہلاک ہو جائینگے وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازہ پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور پھر اس کے بعد ارشاد فرمایا ہے کہ یہ اسلئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام ہمت اور تمام خیالات دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں امام مہدی ہوکر نہ آیا ہوتا تو بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے تھے ظاہر ہو گئے جیسا کہ خدا نے قرآن میں فرمایا ہے وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا (پیشگوئی کرنے والے بزرگ کا دعوے امام مہدی کا ہے جن کے زمانہ میں ذرا بھی خوف ہے اُن کے لئے حضور کے جھنڈے کے نیچے آجانا ابھی وقت ہے) اور توبہ کرنے والے امان پائینگے اور جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں اُن پر رحم کیا جائیگا اے ہندوستانیو! تم تو اس بلا سے ابھی تک محفوظ ہو مگر اور فرانس انگلینڈ جرمنی تک پہنچی ہے تمہارے لئے ابھی توبہ کا وقت ہے۔ پھر آگے ارشاد ہے:

میں دیکھتا ہوں کہ شاید تم اُن سے زیادہ ہیبت کا منہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں۔ اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کریگا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائیگا جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے میں سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔ ازحقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶ و ۲۵۷ سے از براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۰

اک نشان ہے آنیوالا آج سے کچھ دن کے بعد جس سے گردش کھائینگے دیہات و شہر اور مرغزار آئیگا قہر خدا سے خلق پر اک انقلاب اک برہنہ سے نہ یہ ہوگا کہ تا باندھے ازار اک جھپک میں یہ زمیں ہو جائیگی زیر و زبر نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آب رود بار رات جو رکھتے تھے پوشاکیں برنگ یاسمن صبح کردیگی انہیں مثل درختان چنار ہوش اُڑ جائینگے انسان کے پرندوں کے حواس بھولینگے نغموں کو اپنے سب کبوتر اور ہزار ہر مسافر پر وہ ساعت سخت ہے اور وہ گھڑی

ضمیمہ: یہ زیر خط فقرات اصل کتاب مرزا میں نہیں ہیں بلکہ مشتہر کی ایزاد ہیں۔ بلکہ نمبر ۳ کی جگہ مرزا صاحب کی کتاب میں یوں ذکر ہے کہ تم خیال کرتے ہو کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہوگے وغیرہ۔ (اہلحدیث)

راہ کو بھولیں گے ہو کر مست و بیخود راہوار
خون سے مردوں کے کوہستان سے آب رواں
سرخ ہو جائینگے جیسے ہو شراب انجبار
مضمحل ہو جائینگے اس خوف سے سب جن و انس
زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار
اک نمونہ قہر کا ہوگا وہ ربانی نشان
آسماں حملے کریگا کھینچ کر اپنی کٹار
ہاں نہ کر جلدی سے انکار اے سفیہ نا شناس
اسپہ ہے میری سچائی کا سبھی دارومدار

ناظرین اس میں سے اپنے پاس سے خدا کی قسم ایک لفظ بھی زائد نہیں کیا بلکہ لفظ بلفظ عبارت نقل کردی۔ اس کتاب کو جن صاحب کا جی چاہے ہمارے پاس آکر دیکھ سکتا ہے۔ اب

ناظرین! دیکھنا کیسی صاف پیشگوئی ہے اب مشتہر اس کی حقیقت نثر عبارت جو منقول ہے اسکا شروع یوں ہے:۔

یاد رہے کہ خدا نے مجھے (مرزا کو) عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے پس یقین سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئینگے اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہونگے اور اسقدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں۔

آگے مشتہر کی عبارت ملاحظہ ہو۔

نظم کے ابیات جو نقل کئے ہیں ان کا شروع یوں ہے:۔

آئیگا قہر خدا سے خلق پر اک انقلاب
اک برہنہ سے نہ یہ ہوگا کہ تا باندھے ازار
یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائینگے
کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار
اک جھپک میں یہ زمیں ہو جائیگی زیر و زبر
نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آب رود بار

نظم کے شروع میں دنیا میں زلزلہ کا ذکر ہے اور نظم کے ختم پر بھی زلزلہ مذکور ہے۔ غرض نثر و نظم دونوں میں صاف زلزلہ کا ذکر ہے جسکو مشتہر نے اپنا طلسم دکھلانے کو حذف کر کے شبلی دیگر کو جنگ کی پیشگوئی بنا کر مرزا صاحب کی نیابت کا حق ادا کیا ہے۔ پھر لطف یہ ہے کہ کس دلیری سے لکھا ہے:۔

خدا کی قسم ایک لفظ بھی زائد نہیں کیا بلکہ لفظ بلفظ عبارت نقل کردی:

ہم مشتہر کو چیلنج دیتے ہیں کہ اگر اس کی عبارت لفظ بلفظ نکلے تو ہم مبلغ یکصد اسکو انعام دینگے اس کا فیصلہ اخبار پیغام صلح لاہور کے دفتر میں ہوگا۔ اگر وہ اس قسم میں سچا ہے تو منظوری سے اطلاع دے ورنہ وعید قرآنی سے (جو جھوٹوں کے حق میں ہے) خوف کرے۔ ہاں اس پیشگوئی کے الفاظ کو دیکھکر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ابھی تک اس کا ظہور نہیں ہوا کیونکہ ایسا زلزلہ خدا کے فضل سے نہیں آیا جس کا نقشہ مرزا صاحب نے جتلایا ہے اور خدا سے امید ہے کہ نہ آئیگا۔

اہلحدیث کے لاہوری ناظرین سے امید ہے کہ راقم اشتہار کو تلاش کر کے اس کے اعلان کے مطابق اس سے حوالہ طلب کر کے "ہدایہ بدرایہ رسانیدہ" پر عمل کریں:

مولوی ابو رحمت سیرٹھی کا جواب

اہلحدیث مورخہ ۱۲ جولائی میں ایک سوال چھپا تھا کہ قادیانی اخبار الحکم نے ۱۰ مارچ ۱۹۰۸ء کے پرچہ میں مولوی صاحب کے حق میں مرزا صاحب کے اعتقادات کا معتقد یعنی مصدق لکھا تھا کیا یہ سچ ہے؟ اس کا جواب مولوی صاحب نے بھیجا ہے جو درج ذیل ہے:۔ (ایڈیٹر)

مولوی ابو رحمت حسن میرٹھی کا جواب | جناب مخلص صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ چونکہ سائل مارچ ۱۹۰۸ء کے واقعہ کا استفسار آج ۱۲ جولائی میں کرتا ہے لہذا اسے لازم ہے کہ وہ اور چودہ سال جواب کا انتظار کرے کیونکہ جس سوال کے سوچنے میں سائل کے سات سال خرچ ہوئے ہیں اس سوال کے جواب سوچنے کے لئے مجیب کو کم از کم ۱۴ سال کا وقفہ ہونا چاہئے۔ تاکہ وہ ضروری کاموں سے فارغ ہو کر خوب سوچکر جواب دے۔ ہاں البتہ جناب مشیر صاحب سے یہ عرض کر دینا ضروری ہے کہ وہ اگر چلانے کے ذمہ وار ہوں تو قطع و برید کو کام میں نہ لاویں جو کہ ان کی عادت میں داخل ہے چنانچہ وہ اس کو ظاہر کر چکے ہیں کہ بعض مراسلات کو کاٹنے چھانٹنے میں اتنا وقت لگتا ہے کہ نیا مضمون لکھنے میں اتنا وقت نہ لگے۔ پرچہ اہلحدیث ۲۰ جون ۱۹۱۵ء

بریں وجہ ایسے سوالات وجوابات کے اندراج کے لئے اہلحدیث موزون نہیں کوئی اور اخبار ہونا چاہئے تاکہ جان مضمون پنجۂ مشیر سے مامون و محفوظ رہے اور اتنے بڑے وسیع وقفے میں سائل کو دوسرا اخبار تجویز کر لینے کی گنجائش ہے۔

الراقم ابو رحمت حسن سہراب دروازہ میرٹھ شہر

ایڈیٹر۔ میرے خیال میں داناؤں کے سمجھنے کے قابل تو جواب آگیا۔ باقی رہا خاکسار کی نسبت سوال کہ چھاپنے کے ذمہ دار ہیں تو قطع برید نہ کریں بیشک نہ کرونگا مگر آج کل کے زمانہ کی نزاکت اور اخباروں اور ایڈیٹروں کی مشکلات کا سب کو علم ہے۔ اس لئے کوئی لفظ خلاف قانون ہوگا تو نہ چھپ سکیگا۔ امید ہے آپ ایسا لکھینگے ہی نہیں جو کاٹ چھانٹ ہوتی ہے وہ عموماً خلاف قانون کی ہوتی ہے چنانچہ اس کا ذکر بھی اسی ۲۰ جون کے پرچہ میں کیا گیا تھا۔

ہاں یہ سوال کہ کسی دوسرے اخبار میں درج ہوا کرے اور وہ اخبار کون ہو اس کا جواب دینا آپکے مخلص صاحب کا کام ہے جو غالباً آئندہ ہفتے دے سکینگے:

خشک کو واجب القتل دکھانے پر

انگریزی روپیہ انعام

قریب قادیان کے بٹالہ میں ایک صاحب مشتہر

عبدالعزیز صاحب برادر مرزا صاحب قادیان رہتے ہیں۔ آپ بھی اپنے آپ کو مجدد کہتے اور لکھتے ہیں۔ عسر الی النصاب میں سب سے زیادہ تنگ کتاب خیالی حاشیہ شرح عقائد ہے جس کی نسبت کہا گیا ہے سہ

خیالات خیالی بس بلند است
کہ انجا پائے فکر احمد نہ چند است

مگر خیالی کے امتحان میں ہم آسانی سے پاس ہو گئے تھے لیکن منشی صاحب کی تحریرات کا سمجھنا خیالی سے بھی سخت مشکل ہے اس لئے ہم نے اس طرف کبھی توجہ نہیں کی اور ہم اس بے توجہی کا اعتراف کرتے ہیں۔ مگر ایک رسالہ کسی بٹالوی دوست نے بھیجا جو ہم نے دیکھا تھا۔ اُس میں اور بہت سی بحث خیالی ہیں جن کا جواب دینا بے سود ہے ہاں ایک بات اہلحدیث کے موضوع میں آنے کے قابل ہے جس کا جواب دینا بحیثیت اہلحدیث ہونے کے خاکسار کا ذاتی اور بحیثیت ایڈیٹر بھی فرض ہے۔ منشی صاحب حدیث کے منکر ہیں اسلئے آپ لکھتے ہیں:-

نہ قرآن مجید کے کسی لفظ سے اشارتاً یا کنایتاً بھی حدیث واجب العمل کا وجود ثابت ہوتا ہے بلکہ اُس کی صریح نفی ہے اور یہ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ یُؤْمِنُوْنَ سے ثابت ہے۔ اگر کوئی عالم قرآن مجید کے کسی لفظ سے حدیث واجب العمل کا وجود ثابت کر دے تو میں ایک ہزار روپیہ اُس کی نذر کرونگا

(قدر سعادت نہ صفحہ ۳)

اگر آپ انعام کا وعدہ نہ دیتے تو ہم آپ کو اسی پرچہ میں جواب دیدیتے مگر چونکہ آپ نے باتباع قادیانی امت انعام کا چھترا دیا ہے اور ہمیں بھی انعام حاصل کرنے کا حق ہے اس لئے گزارش ہے کہ آپ پہلے انعام، رقم کسی معتبر امین کے پاس جمع کرا دیں۔ امرتسر میں میاں حسام الدین چھڑا ساز یا مرزا محمد صاحبان سوداگران چرم معتبر ہیں کہ اُن کے پاس ایک ہزار روپیہ امانت رکھوادیں اور اس بات کے فیصلہ کے لئے کہ ہمارا جواب کافی ہے منصف مقرر کریں کیونکہ جواب کی صحت عدم صحت کیلئے میرا دعوے یا آپ کا انکار کافی نہیں ہو سکتا فیصلہ کی صورت بھی یہی ہے کہ کوئی معتبر ثالث فیصلہ کرے کہ جواب مطابق سوال ہے یا نہیں جس فریق کے حق میں فیصلہ ہوگا (میرے حق میں ہو یا آپ کے حق میں) وہی فریق فیصلہ ثالث دکھا کر امین صاحب سے روپیہ وصول کر لیگا۔ امید ہے ان سب مراتب کا تصفیہ آپ جلدی کر دیجئے۔

ہاں آپ کے سوال کا مطلب میں یہ سمجھا ہوں کہ قرآن سے ثابت کیا جائے کہ سوائے قرآن مجید کے حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی واجب العمل ہے۔ اگر آپ کا مطلب یہی ہے تو خیر ورنہ اسکی بھی تشریح کر دیجئے گا۔

ہاں میرے دوست مولوی حشمت علی صاحب مقیم دہلی (منکر حدیث) اور منشی مہدی حسن صاحب پنشنر (منکر حدیث) بھی اس بحث میں شریک ہو سکتے ہیں۔

آریوں کا ایک لیکچرل لیڈر

قرآن مجید شاہد ہے کہ ہر قوم میں بُرے لوگ ہیں تو اچھے بھی ہوتے ہیں کوئی قوم بالکل اچھے لوگوں سے خالی نہیں۔ مذہبی اور اخروی نجات کے لحاظ سے تو ہم بالکل نہیں دے سکتے اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے مگر ظاہری اخلاقی برتاؤ کے لحاظ سے ہم نے آریوں میں بعض بعض کو اچھا بلکہ بہت اچھا پایا ہے۔ اُنہی میں سے ایک صاحب ڈاکٹر چرنجیو بھاردواج تھے جو گزشتہ دنوں لاہور میں انتقال کر گئے۔

ڈاکٹر چرنجیو کی مختصر سوانح عمری رسالہ "آریہ مسافر" میں شائع ہوئی ہے۔ اُس میں ایک واقع ایسا ہے کہ اگر راقم مضمون اُس کو نہ لکھتا تو ہم خود لکھتے مگر چونکہ اس نے غلط لکھا ہے اس لئے ہم اُس کی تصحیح کرتے ہیں کیونکہ وہ ہمارے ہی متعلق ہے "آریہ مسافر" میں ڈاکٹر صاحب کی تعریف کے بہت گیت گائے گئے ہیں ہم اُن سب کی تو تصدیق نہیں کرتے البتہ ایک واقعہ جو اُن کی صداقت کا لکھا ہے وہ ہمیں بھی یاد ہے۔ راقم مضمون لکھتا ہے:

"آپ نے بحیثیت پردھان (صدر) آریہ سماج لاہور بھی کام کیا اور وہاں بہت سی اصلاح کا کام کیا۔ اگرچہ یہ عہدہ ایک لحاظ سے ہلکا سمجھا جاتا ہے کیونکہ سیتہ کا ریوا نیز جو بھی اس بات کی کبھی پروا نہیں کرتا تھا کہ سچائی کا برکاش ہوتے ہوئے اسے کس کس شخص کو ناراض کرنا پڑے گا۔ آریہ سماج لاہور کے سالانہ جلسہ پر جب مرحوم سوامی نتیانند جی کا ایک مسلمان بھائی کے ساتھ مباحثہ کرتے ہوئے نفس مضمون سے باہر جانے لگے اور اپنے مخالف کی دلائل کا جواب نہ دے سکے تو آریہ سماج کے لوگوں میں کھلبلی مچ گئی اور اُن کے متعلقین پر مرحوم سوامی نتیانند جی کو کھڑا کرنے کا مشورہ ہوا۔ ڈاکٹر صاحب کو کہا گیا کہ وہ اس بات کا اعلان کر دیں کہ چونکہ اول الذکر صاحب کا گلا کام نہیں کرتا اور اُن کی آواز سامعین تک نہیں پہنچ سکتی اس لئے اُن کی جگہ دوسرے صاحب کھڑے ہوتے ہیں۔ مگر ڈاکٹر بھاردواج کی طبیعت سے ایسا فعل بعید تھا اور انہوں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا بلکہ جس مہاشہ نے اُنہیں اس بات کی پرارتھنا کی تھی اُسے سخت جھاڑ ڈالی اور بتایا کہ میں آریہ سماج کی پروا کی خاطر اور اُس کے رعب کو قائم رکھنے کی خاطر جھوٹ بولنے کا ہرگز مرتکب نہ ہونگا

مرحوم سوامی نتیانند جی کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے اپنی تقریر کرنے سے پہلے وہی کچھ کہنا شروع کر دیا جو آریہ سماجی ڈاکٹر جی سے کہلانا چاہتے تھے مگر ڈاکٹر بھاردواج اسکو گوارا نہ کر سکے اور اُنہوں نے سچائی کو پرگٹ کر دیا جس سے آریہ سماج کے حلقہ میں اُس وقت کے لئے ایک کھلبلی سی مچ گئی۔ مگر

سچائی پسند لوگوں کے دلوں میں پیسہ خبر کے لئے پہلے سے زیادہ عزت اور مسلمان کا جذبہ پیدا ہو گیا۔ (بابت جولائی ۱۹۳۱ء)

ایڈیٹر۔ اس اقتباس میں جس مسلمان کا ذکر ہے وہ یہی خاکسار (ایڈیٹر اہلحدیث) تھا مسئلہ نمبر "حدوث دنیا" تھا۔ سوال جسید کا استفادہ رنگ کا تھا کہ حدوث کل اور عدم کے وجود دونوں ہوتے ہیں ایک ؟ مہاشہ یوگندرپال جواب دینے کو کھڑے ہوگئے۔ مہاشہ مذکور آریوں میں اسلامی مناظرہ کی خاص شہرت رکھتے تھے۔ بلکہ یہاں تک کہا جاتا ہے کہ وہ حافظ قرآن ہیں۔ لیکن اصلیت صرف اتنی تھی کہ بہت بڑے منہ پھٹ اور دل آزار تھے۔ ہمارے ساتھ مناظرہ میں کئی ایک دفعہ پیش ہوئے اس لئے ہم ان کو خوب جانتے تھے مگر ڈاکٹر چرنجیو کی صدارت میں ان کی وہ تیزی نہ تھی جو اور جگہ نظر آیا کرتی تھی۔ جواب دینے میں ادھر ادھر ہوتے رہے۔ ایک دو دفعہ ڈاکٹر صاحب نے ٹوکا بھی کہ سوال کا جواب دو تاہم وہ اپنی عادت کے پابند رہے۔ اسپر ڈاکٹر صاحب نے بھرے جلسہ میں جس میں ہزاروں حاضرین ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی وغیرہ تھے اٹھکر کہدیا کہ چونکہ سوامی یوگندرپال سوال کا جواب نہیں دیتے اس لئے ان کی جگہ سوامی نتیانند جی کھڑے ہونگے۔ سوامی نتیانند آئے تو انہوں نے اپنے پردھان کے فیصلہ پر پانی پھیرنے کو کہا: سوامی یوگندرپال جواب ٹھیک دیتے تھے مگر ان کی آواز مولوی صاحب کی آواز کے برابر نہیں تھی۔ اسپر میں نے کہا پریزیڈنٹ کے الفاظ حاضرین نے سن لئے ہیں۔ آپ پریزیڈنٹ کی تردید کرتے ہیں۔ اسپر ڈاکٹر صاحب نے مجھے کہا آپ اپنا کام کریں اس میں دخل نہیں۔ میں سمجھ گیا اور خاموش رہا۔ میں حیران تھا کہ سوامی نتیانند کو اس کہنے کی ضرورت کیا پیش آئی جبکہ اُن کا پریزیڈنٹ جھٹ حال اعلان کر چکا ہے۔ آج آریہ مسافر سے معلوم ہوا کہ ممبران سماج کے کہنے سے سوامی نتیانند نے دلاستی سے اعلان جنگ کیا۔

افسوس ڈاکٹر چرنجیو ایک عمر بنی ہو کر ایسا راست گو اور سوامی نتیانند ایک سادھو ہو کر ایسا خلاف گو۔ ہم نے اسی وقت سمجھا تھا کہ ڈاکٹر ایک لبرل (آزاد) آدمی ہے۔ یہ واقعہ اسکی زندگی میں قابل ذکر ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ مگر افسوس ہے راقم مضمون سے بھی حوصلہ نہ ہوا کہ ڈاکٹر صاحب کے حوصلہ کا پورا ذکر کرتا جو انہوں نے بھرے جلسے میں کیا تھا۔ واقعی بڑا ہی مشکل کام تھا جسکا ذکر بھی مشکل ہے۔

ہاں ہم حیران ہیں کہ راقم مضمون نے ڈاکٹر صاحب کی سوانح میں مہاشہ دھرمپال (حال غازی محمود) کے معاملہ اور مقدمہ کا ذکر نہیں کیا۔ حالانکہ وہ بھی ضروری تھا شاید کوئی مصلحت ہوگی۔

اس گالی گلوچ کی ترکیب؟

اہلحدیث مورخہ ۱۰ جولائی کے صفحہ ۲ کے حاشیہ پر ہم نے لکھا تھا کہ غازی محمود (دھرمپال) نے مسافر آگرہ کے بوڑھے ایڈیٹر کو دنگل اور نکاح ثانی پر مباحثہ کا چیلنج (دعوت) دیا ہے ساتھ ہی لکھا تھا کہ مسافر سے امید نہیں کہ چیلنج قبول کرے جیسا ہم نے لکھا تھا وہی ہوا۔ مسافر نے غازی محمود کو اتنی سنائیں کہ جتنی اس نے آریوں میں رہکر مسلمانوں کو سنائی تھیں اُن سب کا بدلہ مسافر نے لیلیا۔ لطف یہ کہ غازی ہی کو بدزبان گالیاں دینے والا کہا ہے چنانچہ مسافر کے اصل الفاظ یہ ہیں۔—

لدھیانہ کا مرتد بھلا اب آریوں کو ... گالیاں دیکر پیٹ پالنا چاہتا ہے ۔۔۔ لدھیانہ میں تیرے سے بڑے بڑے اعلیٰ ... ہندو کیسا تہمد کپڑا بنتے ہیں اور دیانتداری سے اپنی روزی کماتے ہیں۔ تو بھی ... ادھر ایا تھا اسی سے روٹی کما۔ رہا تیرا دنگل و نکاح ثانی پر ہم سے مباحثہ کی خواہش کرنا سو چونکہ تو انجام میدان مباحثہ سے بھاگ کر روبرو بھاگ چکا ہے اس لئے اب ہم سے سات مرتبہ ناک ... سے نکل۔ بحر مباحثہ کی درخواست پر ... منظور ہوگی۔ لیکن بدبخت بھلا ہے! جب ہم بن پوری مباحثہ کے لئے گئے تھے تب کیا تجھے سانپ سونگھ گیا تھا کہ بہادرست سماج سندر میں قدم رکھتے ہی جھٹ دم دبا کر بیٹھ گیا اور پادری ... کو ہمارے مقابلہ پر کھڑا کیا۔ ہم تیری کوری شیخی کی حقیقت سے اب خوب واقف ہو چکے ہیں اور جان گئے ہیں کہ دو چل تو پانچ منٹ بھی ہمارے روبرو بلا اپنی مجد کھائے میدان مناظرہ میں کھڑا نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ بدقسمتی سے تجھے پبلک میں بولنا ہی نہیں آتا اسلئے ہمارے سامنے دون کی نہ لے اور چپ چاپ دم دبائے اپنا کام کئے جا۔ کیونکہ کسی نے کہا ہے کہ ؎

گرگھ چھوڑ تماشے جائے
ناحق چوٹ جلا کھائے

(مسافر ۲۰ جولائی)

اہلحدیث۔ ان الفاظ سے مسافر کی خفگی ظاہر ہے مگر اتنی سخت خفگی کی وجہ اس نے اپنے ناظرین کو نہیں بتلائی؟ مباحثہ کا چیلنج دینا تو ایک معمولی بات ہے۔ ہر روز اخباروں میں ایک دوسرے کو دیتے ہیں چنانچہ مسافر بھی ایسا کرتا رہتا ہے۔ اتنی خفگی جو اس اقتباس میں ہے کسی بڑے بھاری قصور پر مبنی معلوم ہوتی ہے۔ اسلئے مسافر کو چاہئے تھا کہ پہلے اس قصور کا ذکر کرتا۔ پھر جواب میں جو چاہتا کہتا تاکہ اس کے ناظرین بھی مسافر کو اتنی خفگی کرنے میں معذور سمجھتے۔ اب تو ہر ایک یہی کہیگا کہ مسافر کی زیادتی ہے۔

ہم مسافر کے ان الفاظ پر ریویو نہیں کرتے: جواب دیتے ہیں۔ یہ دونوں کلام غازی محمود (دھرمپال) کے ہیں ہم تو مسافر کو صرف یہ کہتے ہیں کہ اظہار خفگی سے پہلے قصور بھی بتلانا چاہئے تھا۔ اس دفعہ اگر بھول گئے تو آئندہ بتلا دیجئے گا۔

۵ کیسا ہی شریفانہ محاورہ ہے (اہلحدیث)

نمازی اور بے نماز

فضائل نماز

(از مولوی عبدالحسین صاحب مقیم حیدرآباد دکن)

یہ مضمون ۱ شعبان - ۵ رجب کے پرچہ میں درج ہو کر بغیر کسی معقول وجہ کے ملتوی رہتا رہا آج درج ہے - مذکورہ نمبر میں نمازی کی نماز اور خصوصیت کا ذکر یہاں تک ہوا تھا کہ تارک پر فتوے کفر کا مذکور تھا - آج کے سلسلہ میں عام فضائل مذکور ہیں۔ (ایڈیٹر)

الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اس کتاب میں (یعنی اس کے سچے ہونے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے) کوئی شک نہیں ہے (یہ کتاب) ڈرنے والوں کو رستہ بتاتی ہے جو ان دیکھی باتوں پر یقین کرتے ہیں - اور نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں - اور جو ہم نے اُن کو دیا اُس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو یقین کرتے ہیں اس پر جو تجھ پر اترا - اور جو اترا تجھ سے پہلے اور قیامت کا بھی یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے پروردگار کی راہ پر ہیں - اور یہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ نماز وغیرہ پڑھنے سے وہ اشخاص جن کا ذکر آیت مذکورہ بالا میں ہے قیامت کے روز دوزخ سے بچکر جنت میں داخل ہو جائینگے۔

(۲) سورۂ مذکور میں ہے:-

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور نماز کو درستی سے ادا کیا اور زکوٰۃ دی اُن کا ثواب اُن کے مالک کے پاس اُن کو ملیگا نہ اُنکو ڈر ہوگا نہ غم۔

اس سے معلوم ہوا کہ نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے والوں کو اللہ جل شانہ بہت بڑا اجر عطا فرمائیگا یعنے جنت جو ایسی جگہ ہے جہاں نہ ڈر کا پتہ ہے اور نہ غم کا۔

(۳) سورۂ مائدہ میں ہے:-

قال اللہ تعالیٰ اِنِّیْ مَعَكُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتُمُ الزَّکٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُکَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں تمہارے ساتھ ہوں (یعنی تمہاری مدد کرونگا) اگر تم نماز درستی سے ادا کروگے اور زکوٰۃ دیا کروگے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤگے اور اُنکی عزت کرتے رہوگے اور اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دیتے رہوگے تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے اتار دونگا (یعنی معاف کر دونگا) اور تم کو آخرت میں اُن باغوں میں لیجاؤنگا جن کے تلے نہریں پڑی بہہ رہی ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ نماز وغیرہ ادا کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں - اللہ کی مدد نصیب ہوتی ہے اور دخول جنت بھی الحمد للہ علی ذالك۔

(۴) سورۂ انفال میں ہے:-

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ ایمان دار تو وہی لوگ ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا نام لیا جاتا ہے تو اُن کے دل دہل جاتے ہیں - اور جب اُن کو اُس کی آیتیں پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو اُن کے ایمان کو اور بڑھا دیتی ہیں اور وہ (ہر حال میں) اپنے مالک پر بھروسہ کرتے ہیں جو نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں - اور ہمنے جو اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں یہی لوگ پکے ایماندار ہیں - اُن کیلئے (رحمت اور فضل یا جنت کے) درجے ہیں اُنکے مالک کے پاس اور گناہوں کی بخشش اور عزت کی روزی۔

اس سے معلوم ہوا کہ پختہ نمازی ہی پکے اور سچے ایماندار ہیں اور اُن کو جنت میں درجے اور عزت کی روزی (جنت کے کھانے میوے وغیرہ) ملیں گے - اور اُن کے گناہ بخشدیئے جائینگے۔

(۵) سورۂ توبہ میں ہے:-

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوةَ وَیُطِیْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَیَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَمَسٰکِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَکْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ۔ اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں - اچھی بات سکھاتے ہیں - اور بری بات سے منع کرتے ہیں اور نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں - اور اللہ تعالیٰ کو اور اُس کے رسول کا کہا مانتے ہیں - یہی لوگ ہیں جن پر اللہ ضرور رحم کریگا بیشک اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت والا۔

مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے ان باغوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے تلے نہریں پڑی بہہ رہی ہیں - وہ ہمیشہ اُن میں رہینگے اور جنت العدن میں (رہنے کیلئے) عمدہ مکانوں کا (جو موتی اور جواہر سے بنے ہونگے) اور سب نعمتوں سے بڑھکر خدا کی رضامندی ہوگی یہی بڑی کامیابی ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ نمازی بڑھ کر جنت العدن اللہ تعالیٰ عطا فرمائیگا اُن پر رحم ہوگا اور سب سے بڑی دولت خدا تعالیٰ کی رضامندی اُن کو حاصل ہو جائیگی جس سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہو سکتی۔

(۶) سورۂ رعد میں ہے:-

وَالَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ

اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً وَّیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ اُولٰٓئِکَ لَھُمْ عُقْبَی الدَّارِ جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَھَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِھِمْ وَاَزْوَاجِھِمْ وَذُرِّیّٰتِھِمْ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ یَدْخُلُوْنَ عَلَیْھِمْ مِّنْ کُلِّ بَابٍ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ

اور جن لوگوں نے اپنے مالک کی خوشی کے لئے صبر کیا اور نماز کو درستی سے ادا کیا اور جو ہم نے اُن کو دیا اُس میں سے چھپے اور کھلے خرچ کیا اور برائی کے بدلے بھلائی کی اُنہی لوگوں کو پچھلا گھر ملیگا (وہ کیا ہے) رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ خود جائینگے اور اُن کے باپ دادوں اور بیویوں اور اولادوں میں سے جو نیک ہونگے اور جنت کے ہر ایک دروازے سے اُن کے پاس فرشتے آئیں گے (جو کہیں گے) تم سلامت رہو (یہ جو تمکو ملا) تمہارے صبر کا بدلہ ہے تمکو پچھلا گھر مبارک۔

اس آیت میں بھی پختہ نمازی کو جنت کی خوشخبری دیگئی ہے۔

(۷) سورہ ابراہیم میں ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ اے میرے مالک مجھکو نماز کا پابند کر دے اور میری اولاد میں سے بھی کچھ لوگوں کو اے مالک ہماری میری دعا قبول کر۔

اس سے معلوم ہوا کہ نماز وہ چیز ہے جس پر پابند رہنے کے لئے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام جیسے جلیل القدر پیغمبر بھی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہیں کیوں نہ ہو ؎

خالق نے کیا بنائی ہے نور نظر نماز

(۸) سورہ بنی اسرائیل میں ہے۔

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز پڑھا کرو۔

سبحان اللہ نماز وہ عظیم الشان چیز ہے جس کی ادائیگی کے لئے سرور انبیاء خاتم المرسلین حضور رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم تک کو احکام عالیہ صادر ہو رہے ہیں جبکہ اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہیں پھر ہم جیسے آوردوں کی کیا ہستی ہے۔

(۹) سورہ مریم میں ہے۔

اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مَا دُمْتُ حَیًّا تاکید کی مجھکو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی جب تک میں زندہ رہوں۔

یعنے حضرت عیسٰے نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھکو تاکید فرمائی کہ میں تاحیات نماز پڑھتا اور زکوٰۃ دیتا رہوں۔

(۱۰) سورہ مذکورہ میں ہے۔

کَانَ یَاْمُرُ اَھْلَہٗ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ وَکَانَ عِنْدَ رَبِّہٖ مَرْضِیًّا (حضرت اسمٰعیل) اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کے لئے حکم فرماتے تھے (اور اس وجہ سے وہ) اپنے مالک کے نزدیک مقبول تھے۔

اس سے معلوم ہوا کہ جو شخص کسی کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کے لئے کہے وہ خدا کے نزدیک پسندیدہ بندہ ہے۔

(۱۱) سورہ طٰہٰ میں ہے۔

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ (اے حضرت موسیٰ) نماز کو قائم کر مجھے یاد کرنے کیلئے۔

(۱۲) سورہ مذکورہ میں ہے۔

وَاْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا (اے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) آپ اہل بیت کو نماز پڑھنے کا حکم فرمایا کیجئے۔ اور آپ بھی اُس پر قائم رہئے۔

(۱۳) سورہ مومنون میں ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِھِمْ خٰشِعُوْنَ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْوٰرِثُوْنَ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ایمان والے مراد کو پہنچ گئے وہ جو نماز میں دل لگاتے ہیں اور وہ جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جو میراث لینگے فردوس کے وارث ہونگے۔ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے یعنی وہ لوگ جو نماز دل لگا کر پڑھتے ہیں اور اُس کی حفاظت کرتے ہیں وہ مراد کو پہنچیں گے یعنی جنت کے وارث ہونگے

(۱۴) سورہ نور میں ہے۔

اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو تاکہ تم پر اللہ تعالیٰ کا رحم ہو۔

اس سے معلوم ہوا کہ جو لوگ نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کہا مانتے ہیں اُن پر اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے۔

(۱۵) سورہ عنکبوت میں ہے۔

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ نماز درستی سے ادا کرتے رہئے (اے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم) کیونکہ نماز (آدمی کو) بیحیائی اور بُرے کام سے روکتی ہے۔

(۱۶) سورہ معارج میں ہے۔

اَلَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَاتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ اُولٰٓئِکَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّکْرَمُوْنَ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں وہ جنت کے باغوں میں عزت کیساتھ ہونگے

غرضکہ نماز پڑھنے کے فضائل قرآن مجید میں بکثرت مذکور ہیں اور نماز پڑھنے کے لئے بیسیوں جگہ خداوند جل شانہٗ کا حکم موجود ہے (مگر بخوف طوالت ہم نے اتنے ہی پر اکتفا کیا) اور ظاہر ہے کہ جو چیز اہم اور ضروری ہوتی ہے اُس کے کہنے کے لئے بار بار کہا جاتا ہے اور تاکید پر تاکید ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ خود حضور رسالتمآب صلے اللہ علیہ وسلم و دیگر انبیاء علیہم السلام و حضرت مریم و امہات المومنین و دیگر بندگان خدا کو نماز پڑھنے کے لئے قرآن پاک میں حکم موجود ہے جیسا کہ اقتباسات بالا سے ناظرین کرام پر واضح ہو گیا۔

اب وقت آگیا ہے کہ ہم نمازی کے متعلق جو خوشخبریاں حدیث میں وارد ہیں اُن کو بھی اجمالاً نقل کر دیں ممکن ہے خداوند ذوالجلال اس سے تارک الصلٰوۃ کو ہدایت دے اور ہمکو بھی اپنے فضل سے بخشدے آمین

(باقی باقی)

فتاویٰ

س نمبر ۲۴۹۔ زکوٰۃ کل ایک دفعہ حساب سے نکال کر تقسیم کر دی جاوے یا حساب کر کے متفرق طور پر تھوڑا تھوڑا لیکر متفرق طور پر تقسیم کرتا رہے۔

(محمد ابراہیم از ٹانڈہ ضلع مرادآباد)

ج نمبر ۲۴۹۔ جس طرح دینے میں آسانی ہو یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ سال کے اندر اندر ادا کر دے واللہ اعلم (۲ پائی داخل غریب فنڈ)

س نمبر ۲۵۰۔ زید کے گھر لڑکا پیدا ہوا۔ تو وہ اس وقت ایسی قریہ میں مقیم ہے جہاں بکرا ملنا دشوار ہے بلکہ غیر ممکن۔ بہتیری کوشش کی مگر بکرا نہیں ملا۔ بعد ختم ہونے میعاد عقیقہ یعنی ایک سال ۹ کے زید کو بکرا ملا۔ اس وقت زید عقیقہ کرے یا نہ؟ (محمد یحییٰ از بنگام علاقہ مینگن)

س نمبر ۲۵۱۔ زید ایسی مفلسی میں مبتلا تھا کہ عقیقہ تو ایک طرف گھر کا خرچ تک چلنا دشوار تھا بعد دو سال کے اللہ کے فضل و کرم سے مالدار ہوا سوخت زید اپنے لڑکے کا عقیقہ کرے یا نہ؟ (ایضاً)

ج نمبر ۲۵۰ و ۲۵۱۔ بحکم لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰھَا جس وقت بکرا ملے یا جس وقت عقیقہ کی وسعت ہو کر دے۔ اللہ قبول کریگا۔

(۶ پائی داخل غریب فنڈ)

س نمبر ۲۵۲۔ بچہ ماجو گھر میں سیتر ہے سے پکا کر بنایا جاتا ہے جو اکثر پان اور تمباکو میں کھایا جاتا ہے یہ چونا کھانا جائز ہے یا کہ نہیں۔ (عبدالعزیز خریدار نمبر ۲۲۱۰ تارہ امنور ضلع پھیرو)

ج نمبر ۲۵۲۔ اس کی حرمت کسی آیت و حدیث میں نہیں آئی لہذا جائز ہے۔

س نمبر ۲۵۳۔ جنازہ کی نماز میں پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ سینے پر باندھ لینا چاہئے یا کھلے رکھنا چاہئے۔

ج نمبر ۲۵۳۔ باندھ لینا چاہئے۔ ایسا ہی سوال پہلا کیا ہے۔

س نمبر ۲۵۴۔ اگر حنفی امام نماز جنازہ پڑھاتا ہو تو اہلحدیث کس طرح ادا کرے کیونکہ حنفی مذہب والے پہلی تکبیر کے بعد سبحانک اللہم پڑھتے ہیں اور سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتے۔ اہلحدیث حنفی کے پیچھے نماز جنازہ کی کس طرح سے ادا کرے۔ (ایضاً)

ج نمبر ۲۵۴۔ حنفی نہیں پڑھتا تو اہلحدیث پڑھ لے۔ اگر وقت نہیں ملتا تو سبحانک کو ترک کر کے سورۃ فاتحہ پڑھ لے کیونکہ اس کی زیادہ تاکید ہے۔

س نمبر ۲۵۵۔ بعض لوگوں کا دستور ہے جو اہلحدیث ہیں اور رفع یدین آمین بالجہر کرتے ہیں۔ وہ لوگ جب بہت سے حنفیوں میں جاتے ہیں جہاں ایک دو اہلحدیث ہوں۔ تو رفع یدین اور آمین بالجہر کو چھوڑ دیتے ہیں۔ کیا ایسے لوگ گنہگار ہونگے یا نہیں؟ (ایضاً)

ج نمبر ۲۵۵۔ اگر طمع دنیاوی کے خیال سے ترک کرتے ہیں تو گنہگار نہیں پہچان اس کی یہ ہے کہ نہ کرنے کی صورت میں اگر کوئی شخص ان مسائل کی بابت سوال کرے جواب صحیح دے تو سمجھا جاویگا دنیاوی طمع سے نہیں۔ اگر جواب بھی غلط دے تو دنیاوی طمع کا ثبوت ہوگا۔

س نمبر ۲۵۶۔ نقشہ بیت المقدس جس میں تصویر دوزخ و بہشت و بیت اللہ و لوح وغیرہ و نقشہ مکہ معظمہ جس میں تصویر چاہ معطل وغیرہ و نقشہ مدینہ منورہ جس میں تصویر قبر آں حضرت و دیگر مزارات ہو یہ نقشہ مسجد یا گھروں میں لگانا ازروئے شرع شریف جائز ہے یا نہیں؟ (ایضاً)

ج نمبر ۲۵۶۔ از قسم سنت یا موجب ثواب تو نہیں بطور زینت کے لگا دے تو نہ ثواب ہے نہ عذاب۔ واللہ اعلم۔ ہاں اگر ثواب سمجھ کر لگا دیگا تو بدعت ہو کر موجب گناہ ہوگا۔

س نمبر ۲۵۷۔ ایک گاؤں کے نمبردار وغیرہ نے ضرورت دنیوی کے لئے کل اقوام جمع کر بھنگیوں وغیرہ سے بھی چندہ فراہم کیا۔ بعض اشخاص سے جبراً بھی لیا گیا۔ چندہ مذکورہ میں سے جو کچھ باقی بچا اس سے ایک چٹائی مسجد کے لئے بھی لی گئی۔ تو بعض اشخاص نے کہا کہ اس چٹائی پر نماز صحیح نہیں چونکہ اس کا پیسہ خالص طیب و رضا کا نہیں ہے اسلئے نماز درست نہیں۔ بعض نے کہا کہ خیر صلاح نماز درست ہے۔ اسکا جواب فرما دیں۔ (خریدار نمبر ۲۳۴۵)

ج نمبر ۲۵۷۔ چندہ دینے والوں کی نیت جس کام کی ہے اُس میں خرچ ہونا چاہئے جب تک مسجد کے لئے خالص نہ ہو مسجد میں نہیں لگانا چاہئے۔

س نمبر ۲۵۸۔ وقت مقررہ پر آواز دینے والی گھڑی یا کلاک مسجد میں لگانے کا کیا حکم ہے (ایضاً)

ج نمبر ۲۵۸۔ منع کی کوئی وجہ نہیں لہذا جائز ہے۔

س نمبر ۲۵۹۔ لڑکوں کو پہلی صف میں بائیں جانب ملا لیں صف پوری کرنے کے لئے جائز ہے یا نہیں۔ اگر پھر بھی صف پوری نہ ہو تو اس کے بعد کوئی اور آدمی آئے والا اس لڑکوں والی صف میں مل سکتا ہے یا علیحدہ اور صف بناوے۔ (ایضاً)

ج نمبر ۲۵۹۔ مل سکتا ہے۔ جس حدیث میں آیا ہے لڑکوں کو پیچھے رکھتے تھے اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کھڑا ہونے کے وقت پہلی صف کیلئے بالغ مرد کافی ہوں تو اُس وقت لڑکوں کو پیچھے رکھنا چاہئے کافی نہ ہوں تو ملا لینا چاہئے تاکہ صف اول پوری ہو جائے۔

س نمبر ۲۶۰۔ گھر میں داخل ہوتے وقت ڈیوڑھی میں یا اندرون صحن میں یا دیگر مکانات بعض وقت خالی از انسان میں یا جملہ مکانات در خور و صحن مذکورہ میں السلام علیکم من ربنا الا سب جگہ کہی یا صرف ایک جگہ ڈیوڑھی یا صحن مکان میں کہے۔ اگر چند ایک مکان خالی میں داخل خارج ہو تب سب دفعہ وقت دخول و خروج جملہ مکانات و صحن میں کہنا چاہئے یا صرف ایک دفعہ کہے۔

(محمد سلیمان ساکن روڑی خریدار نمبر ۲۳۴۵)

ج نمبر ۲۶۰۔ ہم نے کسی روایت میں ایسا نہیں پایا۔ اتنا پایا ہے کہ گھر میں داخل ہوتے وقت السلام علیکم کہنا سنت ہے اور بس۔

متفرقات

دعاء صحت ہمارے کرم دوست اہلحدیث گیمبر کوٹہ تارہ نگر ابودا کو دمحمد عبد اللہ صاحب عرصہ سے بعارضہ بخار مبتلا ہیں۔ ناظرین سے دعاء صحت کی درخواست کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کی درخواست یہ بھی ہے کہ کبھی تقریراً یا تحریراً کسی صاحب کے حق میں کوئی کلمہ سخت اُن سے نکلا ہو تو معاف فرماویں۔ ہماری دعا ہے خداوند تعالےٰ مولوی صاحب موصوف کو صحت عاجلہ بخشے۔

تلاش کتاب کسی صاحب سے مسک الختام شرح بلوغ المرام مکمل یا کوئی جلد اور قرۃ العیون مصنفہ شاہ ولی اللہ صاحب مل سکتی ہو تو اطلاع دیویں۔ (احمد ولد مستری خدا بخش از ملتان)

درخواست اخبار میں بہت غریب آدمی ہوں داخلہ غریب فنڈ کی بھی استطاعت نہیں رکھتا اہلحدیث اخبار کا بدل شائق ہوں۔ کوئی صاحب فی سبیل اللہ میرے نام جاری کرا دیں یہاں بہت سے لوگوں کو اسکا فائدہ پہنچے گا۔ (سائل مسلم خان از جنگی پور)

درخواست روزگار میں غریب آدمی تلاش روزگار میں پریشان ہوں۔ قرآن شریف اُردو اور فارسی کی چھوٹی چھوٹی کتابیں پڑھا سکتا ہوں کسی صاحب کو مجھ سے خدمت لینی ہو۔ تو پتہ ذیل سے مجھے یاد فرما سکتے ہیں (عبد الرحمن از مقام اکبی پور ڈاک خانہ گاجل ضلع مالدہ)

مدرسہ اسلامیہ ہوڑہ ایک غریب مدرسہ ہے جو اپنی بساط کے مطابق تعلیم میں سرگرم ہے مگر کمی چندہ کی مشکلات میں خاطر خواہ کام نہیں کر سکتا اسلئے اصحاب اہلحدیث عموماً اور اہالی کلکتہ خصوصاً اس طرف توجہ فرماویں تو بہت آسانی سے کام چل سکتا ہے (خاکسار سید نصیر الدین مہتمم مدرسہ اسلامیہ ہوڑہ ملحقہ کلکتہ)

الخلافۃ فی خیر الامۃ قادیانی فرقہ نے ایک رسالہ النبوۃ لکھا تھا جس میں ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ امت محمدیہ میں نبوت ہوسکتی ہے جس کا نتیجہ یہ نکالا تھا کہ مرزا صاحب قادیانی نبی ہیں۔ اُس رسالہ کا جواب یہ رسالہ ہے قیمت ۴ر ۔ پتہ: (مولانا عبد الرحیم صاحب پٹنہ میر شکار ٹولہ ڈاک خانہ گلزار باغ)

غریب فنڈ کی طرف احباب کو توجہ نہیں چاہئے کہ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے۔

از قاضی میاں جان صاحب موضع پیرا ضلع قلابہ (بمبئی) ۶ر ۔ دانی غفور نے فنڈ ۴ر ۔ سابقہ ۱۵ر ۔ از مولوی عبد اللہ موضع ناڑے ضلع فیروزپور سائل عمر ۔ میزان کل ۱۲ مع باقی عہ نمبر سائلین جلد ہذا (۳۷)

حساب دوستان مندرجہ ذیل احباب کی قیمت ماہ اگست میں ختم ہے۔ ۳۰ اگست کا پرچہ وی پی بھیجا جائیگا۔ اگر کسی صاحب کو آئندہ خریداری منظور نہ ہو تو براہ مہربانی واپسی ڈاک اطلاع دیں۔ تاکہ وی پی واپس آنے سے ناحق دفتر کا نقصان نہ ہو۔ جن احباب کے نام گزشتہ سال رعایتی قیمت پر اخبار جاری کیا گیا تھا انہیں اطلاع رہے کہ اس سال کوئی رعایت نہیں ہے۔ انہیں بھی اصلی قیمت یعنی تین روپے کا وی پی بھیجا جائیگا۔ گرانی مصالح کی وجہ سے اور اخباروں نے قیمت بڑھا دی ہے۔ اہلحدیث اصلی حالت پر رہے الحمدللہ۔

۳۹۰ + ۱۲۲۲ + ۱۲۳۲ + ۱۲۳۵ + ۱۲۳۹ +
۱۲۵۰ + ۱۵۰۴ + ۱۵۰۹ + ۱۵۱۰ + ۱۵۱۲ +
۱۵۹۵ + ۱۶۰۵ + ۱۶۳۲ + ۱۶۳۶ + ۱۶۳۹ +
۱۶۹۰ + ۱۶۹۳ + ۱۸۱۱ + ۱۸۵۹ + ۱۹۹۹ +
۲۰۰۰ + ۲۰۲۳ + ۲۰۳۱ + ۲۴۰۹ + ۲۴۱۰
۲۴۱۲ + ۲۴۱۳ + ۲۴۱۴ + ۲۴۱۷ + ۲۴۱۹ +
۲۴۲۲ + ۲۴۲۴ + ۲۴۲۸ + ۲۴۲۹ + ۲۴۳۶
۲۴۴۰ + ۲۴۴۳ + ۲۴۵۴ + ۲۴۶۱ + ۲۴۶۲ +
۲۴۶۴ + ۲۴۶۵ + ۲۴۸۳ + ۲۹۰۱ + ۲۹۰۲ +
۲۹۰۳ + ۲۹۰۵ + ۲۹۱۲ + ۳۲۰۴ + ۳۲۲۲ +
۳۲۸۶ + ۳۲۹۴ + ۳۲۹۵ + ۳۳۰۰ + ۳۳
۳۳۰۲ + ۳۳۰۴ + ۳۳۱۲ + ۳۳۱۵ +
۳۳۱۶ + ۳۳۲۳ + ۳۵۹۳ + ۳۵۹۴ +
۳۵۹۵ + ۳۵۹۶ + ۳۵۹۷ + ۳۵۹۸ +
۳۵۹۹ + ۳۶۰۰ + ۳۶۰۲ + ۳۶۰۹ +
۳۶۰۷ + ۳۶۱۱ + ۳۶۱۲ + ۳۶۱۳ + ۳۶۱۴
۳۶۱۶ + ۳۶۱۹ + ۳۶۲۰ + ۳۶۲۱ + ۳۶۲۳
۳۶۲۴ + ۳۶۲۵ + ۳۶۲۷ + ۳۶۲۹ +
۳۶۳۰ + ۳۶۳۱ + ۳۶۳۲ + ۳۶۳۳ +
۳۶۳۴ + ۳۶۳۵ + ۳۶۳۷ + ۳۶۳۸ +
۳۶۳۹ + ۳۶۴۰ + ۳۶۴۱ + ۳۶۴۲ + ۳۶۴۳
۳۶۴۴ + ۳۶۴۵ + ۳۶۴۶ + ۳۶۴۷ + ۳۶۴۸
۳۶۴۹ + ۳۶۵۰ + ۳۶۵۱ + ۳۶۵۲ + ۳۶۵۴ +
۳۶۵۵ + ۳۶۵۶ + ۳۶۵۷ + ۳۶۵۸ + ۳۶۵۹
۳۶۶۰ + ۳۶۶۱ + ۳۶۶۲ + ۳۶۶۳ +
۳۶۶۴ + ۳۶۶۵ + ۳۶۶۶ + ۳۶۶۷ +
۳۶۶۸ + ۳۶۶۹ + ۳۶۷۰ + ۳۶۷۱
۳۶۷۲ + ۳۶۷۳ + ۳۶۷۴ + ۳۶۷۵ +
۳۶۷۶ + ۳۶۷۷ + ۳۶۷۸ + ۳۶۷۹ +
۳۶۸۰ + ۳۶۸۱ + ۳۶۸۲ + ۳۶۸۳ +
۳۶۸۴ + ۳۶۸۵ + ۳۶۸۶ + ۳۶۸۷ +
۳۶۸۹ + ۳۶۹۰ + ۳۶۹۴ + ۳۶۹۶ +
۳۶۹۷ + ۳۶۹۹ + ۳۷۰۰ + ۳۷۰۱ +
۳۷۰۲ + ۳۷۰۳ + ۳۷۰۴ + ۳۷۰۵ +
۳۷۰۶ + ۳۷۱۲ + ۳۷۱۳ + ۳۷۱۴ +
۳۷۱۵ + ۳۸۶۸ + ۳۸۶۹ + ۳۸۸۱ +
۳۸۸۷ + ۳۸۹۳ + ۳۸۹۴ +

محمدیہ کمپنی پنجاب نے جو ایک مقدمہ بر دعوے دائر کیا تھا اُس کی دوسری پیشی ۲۴ جولائی کو تھی اس روز بغیر کسی کارروائی کے ۱۸ اگست مقرر ہوئی شرکاء کمپنی دعا کریں خدا حقدار کو حق دلا دے۔

دعائے صحت ہمارے بزرگ مولوی گل محمد صاحب ساکن بستی گدو ضلع مظفر گڑھ بہت دنوں سے علیل ہیں ناظرین سے دعاء صحت اور حسن خاتمہ کی درخواست کرتے ہیں۔ شفاہ اللہ واحسن خاتمتہ۔

انتخاب الاخبار

جنگ کے متعلق مجمل اور صحیح خبر تو صرف یہ ہے کہ ہر طرف ہو رہی ہے - لیکن ۱۹ جولائی سے ۲۰ جولائی تک جو خبریں ہندوستان میں موصول ہوئی ہیں ان کا خلاصہ حسب ذیل ہے :-

اس ہفتہ جرمن آبدوز کشتیوں نے ناروے کا ایک بڑا اسٹیمر غرق کر دیا -

ایک انگریزی آبدوز کشتی نے دو ترکی سٹیمروں اور دو بڑی کشتیوں کو تارپیڈو سے ڈبو دیا -

چار اطالوی جنگی جہازوں نے کٹارو (آسٹریا) پر گولہ باری کی -

آسٹریا کی ایک آبدوز کشتی نے اطالوی جنگی جہاز گیری بالڈی پر تارپیڈو پھینک کر اُسے غرق کر دیا -

ڈاکٹر میکنا مارا نے اعلان کیا ہے کہ جرمنوں نے اب تک غیر جانبدار ملکوں کے ۵۰ جہاز غرق کئے ہیں -

اطالوی ہوائی جہازوں نے آسٹریا میں کئی موقعوں پر بم گرائے نیز آسٹریا کا ایک بحری ہوائی جہاز پکڑ لیا -

ایک فرانسیسی ہوائی جہاز نے ایک جرمن ہوائی جہاز پر گولہ باری کر کے اُسکو تباہ کر دیا -

دس فرانسیسی ہوائی جہازوں نے چالی کے جرمن فوجی سٹیشن پر بم پھینک کر سامان حرب کے عظیم ذخیرہ کو نقصان پہنچایا -

ایک فرانسیسی ہوائی جہاز نے ایک جرمن سامان حرب کے ڈپو اور جنگی سٹیشن پر تیئیس بم گرائے

آسٹروی ہوابازوں نے بانی پر بم گرائے جس سے ۱ آدمی ہلاک ہوئے -

چھ روسی ہوائی جہازوں نے ریلوے سٹیشن ... اور ... جنکشن پر بم گرا کر بہت سا نقصان کیا -

روس کے ایک بہت بڑے ہوائی جہاز نے جرمنی کے تین ہوائی جہازوں کو جنگ کر کے بھگا دیا جرمنی کے ایک ہوائی جہاز کو سخت نقصان پہنچا - روسی ہوائی جہاز میں گولوں کے لگنے سے بہت سے سوراخ ہو گئے -

گیلی پولی (دردانیال) میں متحدہ افواج اور ترکی لشکر میں نہایت شدید جنگ ہوئی جس میں متحدہ فوجوں نے چار سو گز خندقوں پر قبضہ کر لیا -

آجکل تمام دنیا کی آنکھیں مشرقی میدان جنگ کی طرف لگی ہوئی ہیں جہاں جرمن ... اور روسی فوجوں میں عظیم ترین جنگ ہو رہی ہے مشرقی رزمگاہ میں جرمن ... آسٹروی ... فوجیں تین حصوں میں منقسم ہو کر پیشقدمی کر رہی ہیں -

عید پر آنہ فنڈ

ناظرین کو عید کے موقعہ کا خیال رکھنا چاہیئے ہر ایک اہلحدیث سے ایک آنہ اپنی کانفرنس کیلئے وصول کریں اشتہارات کی جتنی ضرورت ہو منگالیں ٭

ابو الوفاء

بہی خواہان اہلحدیث

بہت دنوں سے اپنے پیارے اہلحدیث (اخبار) کی ترقی سے بے خبر ہیں اس لیئے ان کو اس کی اشاعت پر متوجہ ہونا چاہیئے -

ایڈیٹر

جنوبی پولینڈ میں جرمن آسٹروی فوجوں کی کمان جرمن جنرل وان میکنسن کے ہاتھ میں ہے -

شمالی پولینڈ کی جرمن فوجوں کو جنرل وان ہینڈنبرگ لڑا رہا ہے -

صوبجات بالٹک میں بڑھنے والی جرمن فوجوں کا کمان افسر جنرل وان بولو ہے -

جرمنوں کا دعوےٰ ہے کہ انہوں نے صوبجات بالٹک میں روسیوں کو ریگا کی طرف دھکیل دیا ہے -

جرمنوں کا یہ بھی دعوےٰ ہے کہ وہ ونداؤ میں داخل ہو گئے ہیں -

کہتے ہیں کہ صوبجات بالٹک میں جرمنوں کی پیشقدمی کا مطلب مقام ریگا پر قبضہ کرنا ہے تاکہ اُسے بحری فوج کا مستقر بنایا جاوے -

روسی کہتے ہیں کہ انہوں نے ریگا کے جنوب مغرب میں چالیس میل پر جرمنوں کو روک دیا ہے

شمالی پولینڈ جرمن زیادہ مستعدی دکھا رہے ہیں جہاں ان کا مقصد وارسا پر قبضہ کرنا ہے

وزیر ہند کا تار مظہر ہے کہ جرمن فوجیں بلونی کرو جگ کے مورچوں تک پہنچ گئی ہیں جو وارسا سے پندرہ میل جنوب مغرب میں واقع ہے -

کہتے ہیں کہ قیصر جرمنی نے قیصرہ کو مقام پوسن میں بلا بھیجا ہے تاکہ وارسا کے فتح ہونے پر جلوس نکالا جائے -

جرمن فوجوں کے وارسا اور ریگا کی طرف بڑھنے کو روسیوں نے بہت کچھ محسوس کیا ہے اور روسی گرجوں میں بدھ کے روز (۲۱ جولائی کو) دعائیں مانگی گئیں -

جنوبی رزمگاہ میں اطالوی فوجیں برابر آگے بڑھ رہی ہیں -

اطالوی اطلاعیں مظہر ہیں کہ سطح مرتفع کارسو پر نہایت شدید جنگ ہو رہی ہے - اور جانبین کا بھاری نقصان ہوا ہے -

گوریزیا پر ۲۱ جولائی کو تمام دن اطالوی اور آسٹروی فوجوں میں خونریز جنگ جاری رہی اطالوی کہتے ہیں کہ ہم نے شہر کے جنوب کی گھاٹیوں پر قبضہ کر لیا ہے لیکن آسٹروی اطلاع مظہر ہے کہ آسٹروی فوجوں نے ان گھاٹیوں کو واپس لے لیا ہے ٭

کہتے ہیں کہ جرمنی کی مالی حالت سخت نازک ہو رہی ہے -

پنجاب میں آج (۲۵ جولائی) تک بارش نہیں جس کی وجہ سے سخت گرمی ہے اور روزہ داروں کو سخت تکلیف ہے اللہ تعالیٰ عاجز بندوں کے حال پر رحم فرمائے

باڈی گارڈ

کے معنی ہیں بدن کا محافظ۔ بس اگر آپ اپنی صحت کی حفاظت کرنی چاہتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ آپ ہمیشہ تندرست رہیں۔ ور کوئی بیماری آپکو دستائے تو آپ ہمارا تیار کردہ باڈی گارڈ ہماری ہدایت کیمطابق استعمال کریں جو آپکو سفر اور حضر میں ہر ایک کا درد چاہے سر کا ہو یا پیٹ کا۔ گردہ کا ہو یا مثانہ کا۔ بادی کا ہو یا بلغم کا۔ ہر ایک قسم کا تشنج ہر ایک وبائی مرض۔ ہر ایک قسم کا بخار۔ پھوڑا پھنسی خارش۔ بواسیر۔ نزلہ زکام۔ پرانی کھانسی وغیرہ۔ سانپ بچھو۔ بھڑ۔ بھیرو وغیرہ کے کاٹنے کی تکالیف سے آپ کی حفاظت کریگا۔ مرد۔ عورت۔ بچے۔ بوڑھے۔ جوان کیلئے یکساں مفید ہے کوئی گھر اس سے خالی نہ رہنا چاہئے قیمت عہ۔ محصول ڈاک علاوہ۔

المشتہر

مینجر شفاخانہ یونانی چوک چشمہ گوجرانوالہ

اشتہار کتب

آجکل ہمارے پاس مفصلہ ذیل کتب برائے فروخت موجود ہیں اور آخر رمضان شریف تک بجائے اصلی قیمت کے رعایتی بھی جائیگی۔

نام کتاب	زبان	قیمت اصلی	رعایتی
قیام اللیل قیام رمضان محمد بن نصیر بروزی	عربی	۱۲ر	۱۰ر
ہدیۃ الاخوان بہ بیان ادعیہ یدعو بہا تالی القرآن	ترجمہ اردو	۱۰ر	ـــر
حزب الاعظم نصف تقطیع ۲۲×۲۹	"	۵ر	۳ر
تیسیر الباری شرح بخاری جلد پنجم	فارسی	۶؎ / ۱۴ر	عہ مجلد / ۱۲ر
شرح بخاری جلد ششم	"	۶؎ / ۱۴ر	عہ / "
سوانح غزنویہ	اردو	۶ر	۵ر
تعصبیۂ مقلدین بجواب اشتہار مترجم	"	۳ر	۲ر
شرح حصین ابن حبیب بھیکی	عربی	۶ر	عمر
تنبیہ الغافلین سید احمد صاحب بریلوی	اردو	ـــر	ـــر
سوانح احمدی محمد جعفر تھانیسری	"	۶ر	ـــر

عبدالغفار تاجر کتب شہر ملتان محلہ قدیر آباد

اسرار قرآنیہ و برکات روحانیہ

یہ کتاب پنجابی نظم میں شرک و بدعت کی تردید میں گویا تقویۃ الایمان ہے رسومات شادی غمی کی کافی اصلاح کیگئی ہے ضمناً بعض بیماریوں کے نسخے اور دوستوں سے ملاپ اور دشمنوں کی حفاظت کی دعائیں بھی درج ہیں پنجابیوں خصوصاً واعظوں کے لئے نہایت کار آمد اور مفید کتاب ہے۔ ملنے کا پتہ

میر محمد واعظ دفتر اہلحدیث امرتسر

سلکی عمامہ

ناظرین۔ میرے ہاں ہر قسم کا کوسا سلک بکفایت ملتا ہے۔ اگر آپ کو عمامہ باندھنے کا شوق ہو تو ایکدفعہ ضرور منگائے اس کا رنگ شوخ پڑنے پر پائدار ہوتا ہے علاوہ ازیں اور بھی مختلف رنگ کے ہوتے ہیں اور قیمت بھی مختلف ہوتی ہے۔ مال بہت کفایت سے روانہ ہوتا ہے جس کی تصدیق ایکدفعہ منگانے سے ہوسکتی ہے مثلاً صافہ۔ سوعتی۔ ساڑھی۔ کوٹ۔ شیروانی اور انگرکھے وغیرہ کیلئے ہوتا ہے تا بلد بورڈ شرے ہے۔ اس کی خوبی اور عمدگی دیکھنے پر منحصر ہے پائداری کے لحاظ سے سب ڈری کپڑوں سے اعلٰے اور افضل ہے جب آپ اس کا استعمال کرینگے تو آپکے ہمعصر دوست بھی تقاضا کرینگے کہ ایسا ہی ایک صافہ ہمکو بھی منگوا دیجئے کیونکہ اسمیں سادگی اور صوفیانہ پن دونوں ختم ہیں۔

نوٹ۔ ہر فرمائش کی تعمیل حسب مرضی خریدار اسقدر صفائی اور مستعد بازی سے کی جاتی ہے کہ جسکے صرف تھوڑے عرصہ کے تجربہ سے مجھکو بہ عقدر التماس کرنیکی جرأت ہوئی ہے کہ جو صاحب ایک دفعہ امتحاناً تھوڑا بہت معاملہ کرکے اس نیاز مند کو آزمائش کا اعزاز بخشیں تو ممکن نہیں کہ عمر بھر اس تابعدار کی خدمتگذاری سے کسی طرح سے بھی معذور رہوں۔ یہ تشریح وغیرہ سے بالکل پاک ہے اور اس کے پیچھے بعد دیگر پبلک پر امتحان ہوچکے ہیں۔

ایم اے سبحان کوسا سلک ایجنٹ اینڈ مرچنٹ صدر بازار روائی پور سی پی۔

اول دانت پھر آنکھ کی حفاظت انسان پر واجب ہے

میرا مسلطی کا منجن مشہور ہے جس کا اشتہار دینے کی ضرورت نہیں کہ میں اس میں کر سکتا۔ ہاں البتہ اس کے اجزاء سے ثابت ہو گیا ہے کہ اس سے ہر آدمی اس وقت تک جب اشتہار دینے سے پہلے پہلے لہذا مجبوراً واسطے رفاہ عام کے اس کا اشتہار دینا ضروری ہوا۔ اس کو ایک بار کے استعمال سے درد کی تکلیف اسی وقت نصف دور ہو جاتی ہے پھر تھوڑا ٹھہر کر دو تین دفعہ استعمال کرنے سے درد یکدم دور ہو جاتا ہے۔ یہ منجن صرف درد دانت ہی کو مفید نہیں بلکہ ہلتے دانت اور مسوڑھوں کا ورم ہونا۔ سڑجانا اور رنگت وغیرہ کو دور کرتا ہے اور منہ کو خوشبودار کر دیتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ یعنی کل امراض دہن کو نہایت مفید اور مجرب ہے ترکیب استعمال ہمراہ دوا روانہ ہوتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ۳ر تین۔ یہ سکم روانہ ہوگا۔ ہر قسم کی مجرب مفرد اور مرکب ادویات مل سکتی ہیں۔ المشتہر

خادم الاطباء محمد زبیر جعفری پھلواری پٹنہ۔

ناظرین اہلحدیث کے ساتھ خاص رعایت

یکم رمضان المبارک سے ۳۰ تک جس کی فرمائش آئیگی اسے کتاب نصرۃ الواعظین باوصاف سید المرسلین جس کا مفصل اشتہار چند بار اہلحدیث میں شائع ہوچکا ہے نصف قیمت چار آنہ میں روانہ کی جائیگی۔ اور اس کے ہمراہ فضائل محمدیہ بھی نصف قیمت ۲ر کردیجائیگی۔ مسلمان یہ موقعہ غنیمت سمجھکر جلد منگالیں اور اپنے نبی کے اوصاف و فضائل خصائل و شمائل ملاحظہ فرمائیں۔ فرمائش میں پتہ صاف اور اخبار کا حوالہ ضرور ہو۔

ملنے کا پتہ۔ **مولوی حشمت علی محلہ گدھیا بانس بریلی۔**

راجپوت پرنٹنگ پریس لاہور میں باہتمام ... پرنٹر کے چھپا اور ... ایڈیٹر سے شائع کیا